بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو054

تاریخ: ۲۹ ستمبر ۲۰۲۶ء

سوال

حلال و حرام واضح ہے، مشتبہ چیزوں کا کیا حکم ہے؟ جرمنی میں ایک بچی نے نوڈلز لیے؛ وہاں ایک ایپ ہے جس میں اجزاء چیک کرتے ہیں — وہ حرام بھی نہیں، حلال بھی نہیں تو اس کا وہاں کیا حکم ہے؟ جرمن سلفی علماء کا موقف کیا ہے؟

الجواب

1۔ بنیادی اصول: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی متفق علیہ حدیث: «اِنَّ الْحَلَالَ بَیِّنٌ، وَاِنَّ الْحَرَامَ بَیِّنٌ، وَبَیْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا یَعْلَمُهُنَّ كَثِیرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِینِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ... اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ» (صحیح بخاری: 52، صحیح مسلم: 1599) — شبہات سے بچنا دین و عزت کی حفاظت کا بنیادی اصول ہے، محض احتیاطی مشورہ نہیں۔

2۔ ایپس کی حقیقت و حدود: ایپ صرف لیبل کے اجزاء دیکھ کر بتاتی ہے کہ واضح حرام جزو (سور، شراب، جیلیٹن) ملا یا نہیں — تیاری / آمیزش کی تصدیق نہیں کر سکتی؛ بہت سے اجزاء (E-Numbers، ذائقے، رنگ، Mono-/Diglycerides) کا ماخذ (پودا یا جانور) غیر واضح رہتا ہے — ایپ انہیں "مشکوک / نامعلوم" میں ڈالتی ہے یعنی حلت کی تصدیق نہیں ہوئی؛ حلال سرٹیفکیشن نہ ہو تو صرف "حرام جزو نہیں ملا" سے حلال ثابت نہیں ہوتا — تیاری، ذبح و پروسیسنگ کا شرعی ہونا بھی لازم ہے۔

3۔ نوڈلز کا حکم: حلت کی تصدیق نہیں ہو سکی، مشتبہ کے زمرے میں ہیں — تقویٰ و احتیاط کا تقاضا: ان سے بچیں اور ایسی متبادل چیز لیں جس پر معتبر ادارے کی حلال سرٹیفکیشن ہو یا اجزاء کی حلت یقینی ہو۔ "یقینی حرام نہ ہونا" کا مطلب حلال ہونا نہیں۔

4۔ جرمن و معاصر علماء کا موقف: مشتبہ سے بچنا ہی اصل حکم؛ ایپس کی معلومات حتمی شرعی فیصلہ / فتویٰ نہیں، صرف ابتدائی رہنمائی؛ حلال سرٹیفکیشن یا یقینی حلت والی پروڈکٹس کو ترجیح؛ شک ہو تو بچنا تقویٰ و سلف کا طریقہ۔

خلاصہ: ایسے مشتبہ نوڈلز / اشیاء سے بچنا شرعاً بہتر و تقویٰ کے مطابق ہے۔

وَاللہُ اَعْلَم بِالصَّوَاب



دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512